نماز میں قراءت فاتحہ کی بجائے سورت سے شروع کرلی تو کیا حکم ہے؟

ریفرنس نمبر:Nor-11481 تاریخ:10-04-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ دورانِ تراویح اگر ایسا ہو جائے کہ میں ایک رکعت پڑھانے کے بعد جب دوسری رکعت پڑھانے کے لیے کھڑا ہوں، تو قیام میں سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بجائے بھولے سے وہیں سے قراءت شروع کر دوں جہاں سے پہلی رکعت میں چھوڑی تھی، تو نماز کیسے مکمل کروں؟ اگر سورۃ الفاتحہ پڑھنا یاد آجائے تو نماز کیسے مکمل کروں؟ اور اگر یاد نہ آئے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں بھولے سے تراویح کی دوسری رکعت میں سورت سے قراءت شروع کر دی اور ایک آیت یا اس سے زیادہ پڑھ لینے کے بعد یاد آجائے کہ سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھی ہے، تو یہی حکم ہے کہ سورۃ الفاتحہ پڑھیں اور پھر دوبارہ سورت ملائیں، یعنی تراویح کی پہلی رکعت میں جہاں تک قرآن پڑھ چکے تھے، اس سے آگے پڑھیں اور آخر میں سجدہ سہو کریں اور اگر ایک آیت کی مقدار پڑھنے سے پہلے ہی یاد آجائے، تو فوراً سورۃ الفاتحہ شروع کر دیں، پھر سورت ملائیں، البتہ اس صورت میں سجدہ سہو لازم نہیں ہوگا اور اگر سورۃ الفاتحہ پڑھنا یاد ہی نہ آیا، اسی طرح نماز مکمل کر دی اور آخر میں سجدہ سہو بھی نہ کیا تو اس نماز کو پھر سے پڑھنا واجب ہے، ہاں اگر آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو نماز درست ادا ہو جائے گی۔

در مختار میں نماز کے واجبات کے بیان میں ہے: ”**قراءۃ فاتحۃ الکتاب۔۔۔۔ وتقدیم الفاتحۃ علی کل السورۃ**“ یعنی: سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا اور سورۃ الفاتحہ کا پوری سورت سے مقدم ہونا واجب ہے۔

(الدرّ المختار معہ ردالمحتار، ج2، ص188، مطبوعہ کوئٹہ)

سورۃ الفاتحہ کی بجائے بھولے سے سورت سے قراءت شروع کر دی تو یاد آنے پر سورۃ الفاتحہ پڑھے، اگر ایک آیت کی مقدار تلاوت کر چکا ہو، تو آخر میں سجدہ سہو بھی کرے۔ ردالمحتار میں ہے: ”لو قرا حرفاً من السورۃ ساھیاً ثم

تذکّر یقرا الفاتحة ثم السورة ویلزمه سجود السھو بحر وھل المراد بالحرف حقیقته او الکلمة یراجع ثم رایت فی سھو البحر قال بعد ما مر: **وقیده في فتح القدیر بان یکون مقدار ما یتأدی به رکن** ”یعنی: بھولے سے اگر کسی سورت کا ایک حرف بھی پڑھ لیا پھر یاد آجائے تو سورۃ الفاتحہ پڑھے پھر سورت ملائے اور اس پر سجدہ سہو لازم ہے بحر۔ یہاں حرف سے حقیقۃً حرف ہی مراد ہے یا کلمہ مراد ہے؟ اسے دیکھنا چاہیے، پھر میں نے بحر کے سجدۂ سہو کے بیان میں دیکھا کہ پچھلی بات کو ذکر کرنے کے بعد فرمایا: اس مسئلے کو فتح القدیر میں رکن ادا ہو جانے کی مقدار سے مقید کیا ہے۔

(ردّالمحتار معہ درمختار، ج2، ص188، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے: ” **ومن سها عن فاتحة الكتاب في الأولى أو في الثانية وتذكر بعد ما قرأ بعض السورة يعود فيقرأ بالفاتحة ثم بالسورة** قال الفقيه أبو الليث: **يلزمه سجود السهو** وإن كان قرأ حرفا من السورة وكذلك إذا تذكر بعد الفراغ من السورة أو في الركوع أو بعد ما رفع رأسه من الركوع فإنه يأتي بالفاتحة ثم يعيد السورة ثم يسجد للسهو“یعنی: جو پہلی رکعت میں یا دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول گیا اور بعض سورت پڑھنے کے بعد یاد آیا تو وہ لوٹے اور سورۃ الفاتحہ پڑھے فقیہ ابو اللیث نے فرمایا: اس پر سجدہ سہو لازم ہے اگرچہ اس نے سورت کا ایک حرف پڑھا ہو۔ اسی طرح جب اسے سورت سے فارغ ہونے کے بعد یاد آئے یا رکوع میں یاد آئے یا رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یاد آئے تو سورۃ الفاتحہ کو پڑھے پھر سورت کا اعادہ کرے پھر سجدہ سہو کرے۔

(الفتاوی الھندیۃ، ج1، ص126، مطبوعہ پشاور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے اسی طرح کا ایک سوال ہوا، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ”امام نے بھول کر سورہ فاتحہ سے پہلے یسبح للہ پڑھ دیا پھر یاد آنے پر خود ہی سورہ فاتحہ پڑھ کر سورت ملائی اور نماز مکمل کی تو کیا سجدہ سہو واجب ہو گا؟“ آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: **”فقط اتنا پڑھنے پر سجدہ سہو واجب نہیں ہاں اگر ایک آیت پڑھ لیتا تو سجدہ سہو واجب ہو جاتا اور بعض ائمہ نے فرمایا ہے کہ ایک حرف کا پڑھنا بھی موجب سجدہ سہو ہے۔۔۔ مگر صحیح یہ ہے کہ حرف سے مراد ہے جس سے ایک رکن ادا ہو جاتا ہو یعنی ایک آیت اور اس سے کم میں سجدہ سہو واجب نہیں۔“**

(فتاوی امجدیہ، ج1، ص279، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی، ملتقطاً)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ بہار شریعت میں لکھتے ہیں: ”اگر سہواً واجب ترک ہوا اور سجدۂ سہو نہ کیا جب بھی اعادہ واجب ہے۔“

(بہار شریعت، ج1، ص708، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

مزید تین صفحات بعد لکھتے ہیں: "الحمد پڑھنا بھول گیا اور سورت شروع کر دی اور بقدر ایک آیت کے پڑھ لی اب یاد آیا تو الحمد پڑھ کر سورت پڑھے اور سجدہ واجب ہے۔ یوہیں اگر سورت کے پڑھنے کے بعد یا رکوع میں یا رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد یاد آیا تو پھر الحمد پڑھ کر سورت پڑھے اور رکوع کا اعادہ کرے اور سجدۂ سہو کرے۔"

(بھار شریعت، ج1، ص711، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

26 شعبان المعظم 1442ھ/10 اپریل 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے